کلام: گوہرؔ جارچوی

نوحہ

بے ردا ہے رسولؐ کی بیٹی اور بازارِ شام آیا ہے
کوئی دروں سے کر رہا ہے جفا کوئی ہنستے ہوئے رلاتا ہے

رو رہی ہیں حسینؑ کی بہنیں اپنے بالوں سے منہ چھپائے ہوئے
ہائے کیا بے کسی کا عالم ہے سر پہ چادر ہے اور نہ سایہ ہے

بلوہِ عام میں کھڑی زینبؑ دے رہی ہے صدائیں رو رو کر
میری امداد کر مرے غازیؑ اب قیامت کا وقت آیا ہے

بیڑیاں رو کے بین کرتی ہیں آ رہی ہیں صدائیں ماتم کی
بےخطا طوق اور سلاسل میں قید یثرب کا شاہ زادہ ہے

کوئی آ کر بچا لو بچی کو مر نہ جائے حسینؑ کی بیٹی
نیلے رخسار ہیں طمانچوں سے اور کانوں سے خون بہتا ہے

صبر کرنا ہے دیں بچانا ہے کیا کرے پھر حسینؑ کا بیٹا
سن کے فریاد ماؤں بہنوں کی شیر سر کو جھکائے روتا ہے

کس کا سر تم سناں پہ لائے ہو تم کو معلوم ہے مسلمانوں
روز پڑھتے ہو جس کا کلمہ اُس محمدؐ کا یہ نواسہ ہے

کہہ کے گوہر حسینؑ کے سر سے بڑھی دربار کی طرف زینبؑ
ہر ستم سہہ کے دیں بچاؤں گی تجھ سے تیری بہن کا وعدہ ہے